ایک قاری کے استفسارات اور ان کے جوابات

حضرت جی سید عطاء المحسن شاہ صاحب بخاری

حسب ذیل چند باتیں قابل دریافت ہیں مہربانی فرما کر ہمیں ایک ذہنی خلجان سے نجات دلائیں ہم چند ساتھی اس موضوع پر گفتگو کرتے رہتے ہیں مگر کسی نتیجے پر نہیں پہنچ پاتے۔

(۱) کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ حضرت ابوسفیان کا خاندان فتح مکہ اور اسلام کے مکمل غلبے کے بعد مسلمان ہوا اس لئے اسے "والسابقون الاولون" میں شمار کیا جاتا بلکہ اس خاندان کا یہ عمل "الناس علیٰ دین ملوکھم" کے زمرے میں آتا ہے۔ ورنہ دین کی تبلیغ اور حضور ﷺ کے اسوۂ حسنہ سے متاثر ہو کر دائرۂ اسلام میں آنا بالکل دوسری بات ہے۔ یہی وجہ تھی کہ ایک مرتبہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ابوسفیان پر حضرت بلال کو ترجیح دی جس پر ناراض ہو کر انہوں نے یہاں تک کہا کہ "ایک گڈریے کے بیٹے کو کیا معلوم کہ ایک خاندانی رئیس اور غلام میں کیا فرق ہوتا ہے۔" اس بات سے صاف ظاہر ہے کہ رسی جل گئی لیکن اس کا بل نہ گیا۔

حضرت معاویہؓ کے بارے میں یہ کہ دینا کہ وہ خفیہ طور پر پہلے سے مسلمان ہو چکے تھے۔ یا اسلام کی محبت ان کے دل میں پیدا ہو چکی تھی۔ مگر مصلحتاً اس کا اظہار نہ کیا عقل کو اپیل نہیں کرتا اور نہ اسے "تقیہ" کہا جائیگا۔

(۲) ہند زوجہ ابی سفیان سے حضور کو اتنی نفرت تھی کہ آپ اس کی صورت تک دیکھنا گوارا نہ فرماتے تھے۔ پھر یہ بھی تو دیکھیے کہ کسی میت کا کلیجہ نکال کر کچا چبانا درندگی کی بدترین مثال ہے۔ اسی خاتون کے نام کے ساتھ سیدہ لکھنا کہاں تک مناسب ہے۔

(۳) علی ابن ابی طالب اور معاویہ ابن ابی سفیان (رضی اللہ عنھم) کی باہمی عداوت اور دشمنی جو چالیس جنگوں پر محیط ہے حتیٰ کہ خطبوں میں طعن و تشنیع بلکہ لعنت و ملامت تک نوبت پہنچ چکی تھی۔ کیا اسے "اختلاف امتی رحمۃ" کے زمرے میں شمار کیا جاسکتا ہے؟ اگر نہیں تو ان دونوں میں سے حق پر کون تھا؟ خلیفۂ راشد یا خروج کرنے والا باغی؟ ظاہر ہے کہ دونوں کو تو حق پر قرار نہیں جاسکتا کیونکہ حق ایک طرف ہوتا ہے دو طرف نہیں۔

(۴) حضرت معاویہ کی سخاوت مہمان نوازی اور داد و ہش کا بڑا چرچا کیا جاتا ہے۔ کیا سرکاری خرچے پر بڑی بڑی دعوتیں کرنا انواع اقسام کی ڈشیں تیار کروا کے روساء اور عیان سلطنت کو مدعو کرنا، استحکام سلطنت کی تدبیروں کا حصہ سمجھا جائیگا یا اسے فیاضی کا نام دیا جائیگا؟ نیز اس بات کی وضاحت بھی ہونی چاہیے کہ بیت المال کی رقوم کو اس بیدردی کے ساتھ لٹانا دیانت و امانت کی تعریف میں آتا ہے یا خیانت کی؟

(۵) خلفائے راشدین کے معمول کے خلاف اپنے بیٹے کے حق میں بیعت لے کر خلافت کو ملوکیت میں تبدیل کرنا اور اپنی زندگی ہی میں خاندانی بادشاہت کی بنیاد رکھنا کہاں تک جائز ہے؟ کیا سنت رسول اور طریقۂ خلفائے راشدین کے علاوہ دین کی بنیادی تعلیم کے برخلاف بیش قیمت اور فاخرانہ لباس پہننا اور شاہانہ ٹھاٹھ باٹھ کے ساتھ زندگی بسر کرنا مستحسن عمل قرار دیا جاسکتا ہے؟ اہل شام کو جلال و ہیبت کے ذریعے مرعوب کرنے والا عذر ناقابل قبول ہے۔ اگر یہ عذر سچا ہوتا تو حضرت عمر بھی دمشق میں داخل ہونے سے پہلے ایسا اہتمام ضرور کرتے۔

کتابوں کے حوالوں سے قطع نظر (کیونکہ ہر کتاب اپنے مصنف کے رجحان طبع کی عکاس ہوتی ہے) عقلی نقطۂ نظر سے ان سوالات کا جواب (بمع اس عریضے کے) نقیب میں شائع فرمائیں۔ عین مہربانی ہوگی

محمد شہزاد اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور

نوٹ: قبیلہ بنو ہاشم کی اولاد اپنے اسلاف کی بجائے اپنی جدّ کے دشمن بنو امیہ کی اتنی وفادار ہو سکتی ہے؟ تعجب ہے۔

جواب

محترم شہزاد صاحب

آپ کا خط چونکہ سلام کے بغیر شروع ہوا تھا اس لئے جواب بھی بغیر سلام کے حاضر خدمت ہے

(۱) آپ نے مجھے تو حضرت جی لکھا اور سیدنا ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے بارے میں لکھا "رسی جل گئی مگر بل نہ گئے" واہ ری دانش واہ۔ آپ تاریخ کی تاریکیوں سے نکل کر روشنی کی طرف آئیے۔ آپ تاریکیوں میں بھٹک رہے ہیں۔ جبکہ روشنی صرف سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ہے۔ وہاں جو بھی آیا وہ منور ہوگیا۔ ابوسفیان، اسکے بیٹے بیٹیاں بیوی ہر چند کہ "السابقون" میں سے نہیں مگر نور نبوت سے روشن ہیں فیض رسول سے فیضیاب ہیں۔

(۲) آپ نے نبی رحمت ﷺ کی رحمت عامہ کو ملوک کا دھرم کہا ہے جو سخت نادانی ہے۔ یہ نبوت کی ہی طاقت تھی جس نے ۲۱ سالہ دشمن خدا اور رسول کو غلامِ رسول بنایا، اسکے گھر کو کعبے کے بعد دوسرا دارالامن قرار دیا۔ کفر و شرک کا بت طناز نبی حق و رحمت ﷺ کے قدموں میں گر کر چور چور ہو گیا۔

(۳) سیدنا معاویہ رضی اللہ کے اسلام چھپانے پر ہی کیا موقوف ہے، سیدنا و مولانا علی رضی اللہ عنہ نے بھی تو ابو طالب جیسے نرم کافر سے اسلام چھپایا تھا؟

(۴) سیدنا علی اور سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہما کا باہمی اختلاف تو امر واقعہ ہے اور یہ کوئی جرم بھی نہیں۔ سیدنا علی سے سیدنا حسن رضی اللہ عنہما نے بھی اختلاف کیا انہیں کیا کہیں گے؟

اور چالیس جنگوں والا افسانہ ہوش ربا اور لعنت و ملامت کی حکایتِ دراز بلکہ زبان دراز تاریخ کی کتابوں کی ہی غلاظت ہے جو اس دور زبوں کے "مہگنین" نے چاٹی ہے

ایں کار از تو آید و "مزدک" چنیں کند

دوسری بات جو دانشِ جفا پیشہ سے کہنی ہے وہ یہ ہے کہ علی و معاویہ کو نبی رحمت ﷺ کے گوشۂ تربیت و تزکیہ سے کیا یہی اخلاق عالیہ حصے میں آئے تھے۔ معاویہ کی بات تو رہنے دیں مولا علی کو ۲۳ برس کی معیت، تربیت، قرب اور "وصیت" سے کیا سبق ملا؟

اے دانشِ فرنگ ذرا دیکھ تو سہی۔ عقلی جوابات کے طلب گار، روایات صغار کو مستند مان کے انہیں پر دین و ایمان کی بنیاد بے بنیاد رکھ کر فیصلے کئے بیٹھے ہیں۔ جسے یہ پتہ نہیں کہ خروج کہلاتا ہے بیعت کے بعد بیعت توڑ کر آدمی حریف بن جائے۔ جب بیعت ہی نہیں ہوئی تو خروج کیسا؟ مولا علی نے خود فرمایا "انما الاختلاف فی قصاص عثمان" قصاص عثمان کا اختلاف اگر حق و باطل کہلاتا ہے تو پھر قصاص نہ لینا باطل نہیں کہلاتا؟

یہی لب و لہجہ اگر عقلیت کی بنیاد ہے تو پھر کہاں منطبق نہیں کیا جاسکتا؟ اور اگر ایسا ہی انطباق رواج پائے تو...... ہلہ درزدان جفا پیشہ کہ من می آیم

(۵)۔ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی داد و دہش کی بات اور اعیان سلطنت کو کھلانا پلانا پالیسی میٹر ہے یا......

کس کی تڑپ کے رات کٹی اک سوال ہے

اس کا جواب زاہدِ شب زندہ دار دے

سیدنا حسن، سیدنا حسین بن علی، سیدنا عبداللہ بن جعفر طیار، سیدنا عقیل بن ابو طالب سے پوچھ لیا ہوتا۔ بڑے دیوبندیوں بریلویوں شیعوں زیدیوں کو الہام ہوتا ہے کشف الصدور کشف القبور کا "عجمی" تصوف ان کے گلے کا ہار ہے کسی کا کشف ہی تمہارا کام کردے......یلیتہا کانت القاضیہ

(۶) استخلاف یزید پر چیں بہ جبیں ہونے سے پہلے یا بعد میں دیکھ لیا ہوتا کہ استخلاف حسن، مولا علی کی سنت ہے اس سنت علویہ راشدیہ کے متعلق کیا رائے ہے؟ سیدنا مُعاویہ کا شاہانہ ٹھاٹھ باٹھ کتاب کے حوالے کے بغیر لکھا جائے تو عقلیت اور حوالہ دیا جائے تو بے عقل....واری عقل بے نور!

سیدنا فاروق اعظم عمر بن الخطاب نے بھی سیدنا مُعاویہ کے بارے میں فرمایا تھا لا تذکروا معاویہ الا بخیر کاش عقل بے نور، نور فاروقی سے ہی مستنیر ہو جائے تو تمام خرخشے دور کافور اور ہبا منثور ہو جائیں۔ آخری جواب بنو ہاشم کے جن اعاظم و اکابر کی بات آپ عجمی روایت پرستی کے انداز میں کرتے ہیں اسکا جنازہ حازہ تو انہوں نے سوا چودہ سو برس پہلے نکال دیا تھا آپ ابھی تک ہڈیاں اٹھائے شعور کی بھیک مانگ رہے ہیں۔

سرور کائنات ﷺ کی پھوپھی جان بنو امیہ کے گھر، رحمت کائنات علیہ الصلوٰۃ و التسلیمات کی دو صاحبزادیاں یکے بعد دیگرے سیدنا عثمان بن عفان کے گھر، سیدنا ابوسفیان کی دختر نیک اختر خاتم النبیین ﷺ کے بیت نبوت کی زینت سیدنا عبداللہ بن جعفر طیار کی پوتی ام محمد یزید کے گھر

کس کس جگہ سے انکو نکالو گے ظالمو

اندر مُعاویہ ہے تو باہر مُعاویہ

میرا منقبت لکھنا محبت کے خلاف ہے تو بنی امیہ کو بیٹیاں دیدینا؟

شہزاد صاحب! سچ بولیں اور سچ لکھیں۔ سیدنا حسین سلام اللہ و رضوانہ نے تو کرب و بلا میں بھی سچ بولا تھا اور مخالفین کو اچھے نام سے یاد کیا تھا۔

(الف) اگر کتابوں کے حوالے سے آپ کی روش مزاج لرزاں ہے تو یہ گفتگو جو آپ نے کی ہے یہ بھی کسی لوط بن یحیٰ جیسے لوطی کی وضعی داستان کے سوا کچھ نہیں ایسی خرافات سے ۱۵۰ ھجری کے بعد کے مرقین کی کتابیں بھری پڑی ہیں اور جلی بھنی رکھی ہیں۔

سید عطاء المحسن حسنی حسینی قادری گیلانی بخاری الحال ملتانی